از عدالتِ عظمی

سورت سنگھ (متوفی) بذریعہ قانونی نمائندے اور دیگران وغیرہ

بنام

یونین آف انڈیا

تاریخ فیصلہ: 13 اگست 1996

[کے راماسوامی اور ایس بی مجمودر، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894: دفعات 4(1) اور 53

اراضی کا حصول - بڑی حد تک - حصول اراضی کے افسر کے ذریعے معاوضے کا آورا - ریفرنس کورٹ اور عدالت عالیہ کے ذریعے اضافہ - غیر مطمئن دعویداروں کی اپیل - زمین کے چھوٹے ٹکڑوں سے متعلق قرار پایا کہ فروخت کی مثال پر مکمل طور پر انحصار نہیں کیا جا سکتا۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ فروخت کے لین دین درست تھے، معاوضہ دیتے وقت ترقیاتی چارجز کی قیمت کا ایک تہائی حصہ کاٹنا پڑتا ہے۔ ایسی صورت میں زمین کے مالک کو عدالت عالیہ کی طرف سے دیے گئے فیصلے سے کم مل جاتا۔ ایسے حالات میں عدالت عالیہ کے حکم میں مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار فیصلہ: دیوانی اپیل نمبر 4028، سال 1988 وغیرہ۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

آر ایف اے نمبر 575، سال 1970 میں دہلی عدالت عالیہ کے 18.10.84 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے کے پریادرشی، رنبیر یادو اور ایچ ایم سنگھ

جواب دہندہ کی طرف سے قاسم اے قادری، بی کرشنا پرساد۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ معاملہ 24 اکتوبر 1961 کو شائع ہونے والے حصول اراضی کے قانون، 1894 کی دفعہ 4(1) کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن سے متعلق ہے۔ حصول اراضی کے افسر نے 16 دسمبر 1964 کو اپنے ایوارڈ میں حوالہ پر 2,000 روپے فی بیگھا کی شرح سے معاوضہ دیا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج نے اپنے ایوارڈ اور 20 مئی 1970 کے ڈگری ذریعے اے بی سی بلاکس کے سلسلے میں 2,000 روپے سے 3,000 روپے فی بیگھا کے درمیان معاوضے میں اضافہ کیا۔ عدالت عالیہ نے 11 ستمبر 1984 کے متنازعہ فیصلے میں معاوضے کو بڑھا کر 7000 روپے فی بیگھا کی یکساں شرح کر دیا۔ اس سے ناخوش، دعویداروں نے یہ اپیلیں دائر کی ہیں۔

اگرچہ اپیل گزاروں کے ماہر سینئر وکیل کی اس دلیل میں کچھ طاقت موجود ہے کہ پہلے کے مقدمات اور اس کیس میں فرق ہے، چونکہ پہلے کے مقدمات میں نوٹیفکیشن 1959 کا تھا اور یہ نوٹیفکیشن 1961 کا تھا، زمین کے چھوٹے ٹکڑوں سے متعلق فروخت کے واقعات پر صرف اس وقت انحصار نہیں کیا جا سکتا جب تقریبا 16000 کی حد تک زمین اور عجیب بیگھا حاصل کیے جائیں۔ فروخت کے ان لین دین کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ مزید بر آں، اگر وہ درست بھی ہوں، تو ترقیاتی چارجز کی قیمت کا ایک تہائی حصہ کاٹنا پڑتا ہے۔ یہ مشق نہیں کی گئی۔ اگر ایسا کیا بھی جائے تو اپیل کنندہ کو عدالت عالیہ کے فیصلے سے بھی کم ملے گا۔ ان حالات میں، ہم عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم میں مداخلت کرنے کے لیے مائل نہیں ہیں کیونکہ ریاست نے کوئی اپیل دائر نہیں کی تھی۔

اس کے مطابق اپیلیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔ کوئی لاگت نہیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document